بینن کے وفد کی ملاقات

☆ بینن سے امسال تین افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔جس میں مریم بونی جیالو صاحبہ سابق وزیر خارجہ اور مشیر صدر مملکت اور اس وقت ایک سینئر وزیر کی مشیر ہیں، شامل تھیں۔ اسی طرح بینن کے نیشنل ٹی وی کی ڈائریکٹر Catray Jemima صاحبہ بھی وفد میں شامل تھیں۔

☆ موصوفہ مریم بونی جیالو صاحبہ نے عرض کیا کہ یہاں دنیا سے 115 ممالک کے نمائندے اکٹھے ہوئے تھے اور 30ہزار سے زائد افراد جلسہ میں ایک جگہ موجود تھے۔لیکن اس ماحول میں بغیر کسی قسم کے کوئی جھگڑے اور فساد کے رہنا ہمارے لئے ایک عجیب بات تھی۔ اس قسم کا پُرامن محبت اور بھائی چارہ والا ماحول ہم نے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

☆ حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل ٹیلی وژن کی ڈائریکٹر سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ:
نیوز میڈیا نے جلسہ سالانہ کی بڑی اچھی کوریج کی ہے۔ یہاں کے نیشنل اخبارات نے اور دنیا کے بڑے اخباروں نے بھی کوریج دی ہے، تو بینن کیوں پیچھے رہ گیا ہے؟
اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ بینن میں بھی کوریج ہوگی۔ ہماری خواہش ہے کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل اور بینن ٹی وی کی آپس میں کوآرڈینیشن (Coordination) ہو۔

☆ موصوفہ نے بتایا کہ صدرِ مملکت نے ان کو یہاں جلسہ پر بھجوایا ہے۔ اس پر حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آپ کے آنے کا شکریہ، صدرِ مملکت کو بھی شکریہ پہنچا دیں۔

☆ موصوفہ نے عرض کیا کہ حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات سے بہت متاثر ہوئی ہوں۔ حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام دنیا سمجھ لے تو فساد ختم ہوجائے۔ اس پر حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا، پہلے اپنے ملک میں تو لوگوں کو سمجھائیں۔عورتیں، بچے اور جوان بوڑھے،سب انسانیت کی خدمت کے لئے وقف ہیں۔صرف بینن میں ہی نہیں، سارے افریقن ملکوں میں اس پیغام کو پھیلائیں۔کم ازکم فرانکوفون ممالک میں تو اس کی وسیع پیمانے پر کوریج ہو۔

☆ بوکوحرام کی طرف سے افریقہ کے بعض ممالک میں دہشت گردی کے واقعات ہو رہے ہیں۔موصوفہ نے اس حوالہ سے بتایا کہ اب ہمسایہ ملک برکینا فاسو میں بھی دہشت گردی کا واقعہ ہوا ہے۔

☆ اس پر حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مالی میں بھی اسی طرح کے واقعات ہو رہے ہیں۔آپ کو اپنے آپ کو بچانے کے لئے پوری کوشش کرنی پڑے گی۔

موصوفہ نے حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے خواتین کے خطاب کے حوالہ سے عرض کیا کہ حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس خطاب نے بہت متاثر کیا ہے۔حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ عورتیں معلّمہ ہیں۔ ملک وقوم کی معمار ہیں۔ آئندہ آنے والی نسلوں کی ذمہ داری عورتوں پر ہے۔

☆ موصوفہ نے عرض کی کہ ہمارے ہاں تو عورتوں کے حقوق نہیں دیے جاتے۔

☆ اس پر حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ عورتیں علیحدہ ہو کر اپنے پروگرام بنائیں اور آگے بڑھیں۔

☆ موصوفہ مریم بونی جیالو صاحبہ جو سابق وزیر خارجہ اور مشیر صدر مملکت اور اس وقت سینئر وزیر کی مشیر ہیں، نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

مجھے اس جلسہ کے ذریعہ سے جماعت احمدیہ کو گہرائی سے سمجھنے کا موقع ملا۔ میں جلسہ کے انتظامات سے بہت متاثر ہوں۔کارکنان کا انتظامی معیار بہت بلند تھا۔ کارکنان کا اخلاص دیکھ کر میں حیران رہ گئی۔ میں نے انتظامی طور پر ہر طرح سے جائزہ لیا لیکن اتنے بڑے جلسہ میں کوئی نقص نظر نہیں آیا۔ہر شعبہ کو تنقیدی نظر سے دیکھا لیکن ہر شعبہ میں انتظامات معیاری اور اعلیٰ تھے۔

جب میں کارکنان کی طرف دیکھتی تو محسوس کرتی کہ کیا چھوٹا اور کیا بڑا، بوڑھا، جوان، مرد، عورت الغرض ہر طبقۂ زندگی کے لوگ دوسروں کو آرام پہنچانے کے لئے کوشاں تھے۔ہر کوئی اپنا آرام بھلا کر دوسروں کو آسائش اور سہولت پہنچانے کے لئے تیار تھا۔ ان مسکراتے چہروں کو، جو دوسرے مہمانوں کی خدمت میں خوشی محسوس کرتے، میں اپنی زندگی میں کبھی بھلا نہ پاؤں گی۔یہ حسین یادیں میری زندگی کا حصہ رہیں گی۔میری خواہش ہے کہ یہ اقدار ہمارے ملک میں بھی قائم ہوں اور جماعت احمدیہ ایک سیکھنے کی اکیڈمی ہے جس میں میرے ملک کے نوجوان بھی تعلیم حاصل کریں۔

اگر میں روحانی طور پر دیکھوں تو ہر طرف ایک بھائی چارہ کا ماحول تھا جس سے روحانیت میں اضافہ ہوتا تھا۔ یہ ایسا ماحول تھا جس کا میں نے اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ تجربہ کیا تھا اور شاید سارے مہمانوں نے پہلی دفعہ ایسا ماحول دیکھا ہو۔

بینن میں میں جماعت احمدیہ کو جانتی تھی اور اس کی خدمت خلق سے بھی واقف تھی لیکن جماعت کی اصل فلاسفی اور تعلیمات کو مجھے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کے بعد ہی سمجھنے کی توفیق ملی ہے۔ اس لئے اب میں کہتی ہوں کہ وہ اسلام جو احمدیت پیش کرتی ہے وہی دنیا کو امن دے سکتا ہے اور دنیا کے مسائل کا حل اسی میں ہے۔

موصوفہ کہنے لگیں: خلیفۃ المسیح کے خطابات کا مجھ پر بڑا گہرا اثر ہوا ہے۔ خاص طور پر عورتوں سے جو خطاب تھا اس نے سوچ پر گہرے نقوش چھوڑے ہیں۔ باقی مسلمانوں گروہوں کے نزدیک عورت کی حیثیت ایک غلام سے زیادہ نہیں ہے۔لیکن خلیفۃ المسیح نے عورتوں کے خطاب میں عورتوں کو معلّمہ قرار دیا ہے اور اس کے فرائض میں آنے والی نسلوں کی تربیت اور تعلیم کو شامل کیا ہے جو دنیا کا مستقبل ہے۔یعنی دین کا مستقبل عورتوں کے ہاتھوں میں ہے۔یہ بہت بڑا مقام ہے جو عورتوں کو دیا گیا ہے۔یعنی عورت کو خدا نے ایک صحت منداور پُرامن معاشرہ کے قیام کے لئے بہت بڑا کام عطا کیا ہے۔

☆ بینن کے نیشنل ٹی وی کی ڈائریکٹر کارٹرائے جمی ما (Catray Jemima) نے کہا: جماعت احمدیہ کے افراد نے مجھے ہمیشہ بھائی چارہ اور ملنساری سے متاثر کیا لیکن یہاں اس جلسہ میں شامل ہو کر مجھے پتہ چلا کہ ایسا کیوں ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ جماعت احمدیہ کا ہر فرد اس فلاسفی کا علمبردار ہے اور ہر ایک احمدی کی زندگی انہی اصولوں کے ساتھ وابستہ ہے۔

☆ بینن کے وفد کی حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات دس بج کر 45 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔